روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 23/اگست 2008ء 20 شعبان 1429 ہجری 23 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 193

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل توحید کو قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت سے پورا حصہ لو۔ اور یہ محبت ثابت نہیں ہو سکتی جب تک عملی حصہ میں کامل نہ ہو۔ نری زبان سے ثابت نہیں ہوتی۔ اگر کوئی مصری کا نام لیتا رہے، تو کبھی نہیں ہو سکتا کہ وہ شیریں کام ہو جاوے یا اگر زبان سے کسی کی دوستی کا اعتراف اور اقرار کرے۔ مگر مصیبت اور وقت پڑنے پر اس کی امداد اور دستگیری سے پہلو تہی کرے، تو وہ دوست صادق نہیں ٹھہر سکتا۔ اسی طرح پر اگر خدا تعالیٰ کی توحید کا نرا زبانی ہی اقرار ہو اور اس کے ساتھ محبت کا بھی زبانی ہی اقرار موجود ہو تو کچھ فائدہ نہیں، بلکہ یہ حصہ زبانی اقرار کی بجائے عملی حصہ کو زیادہ چاہتا ہے۔ اس سے یہ مطلب نہیں کہ زبانی اقرار کوئی چیز نہیں ہے۔ نہیں۔ میری غرض یہ ہے کہ زبانی اقرار کے ساتھ عملی تصدیق لازمی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو۔ اور یہی (دین) ہے اور یہی وہ غرض ہے جس کے لئے مجھے بھیجا گیا ہے۔ پس جو اس وقت اس چشمہ کے نزدیک نہیں آیا۔ جو خدا تعالیٰ نے اس غرض کے لئے جاری کیا ہے وہ یقیناً بے نصیب رہتا ہے۔ اگر کچھ لینا ہے اور مقصد کو حاصل کرنا ہے تو طالب صادق کو چاہئے کہ وہ چشمہ کی طرف بڑھے اور آگے قدم رکھے اور اس چشمہ جاری کے کنارے اپنا منہ رکھ دے اور یہ ہو نہیں سکتا جب تک خدا تعالیٰ کے سامنے غیریت کا چولہ اتار کر آستانہ ربوبیت پر نہ گر جاوے اور یہ عہد نہ کر لے کہ خواہ دنیا کی وجاہت جاتی رہے اور مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں، تو بھی خدا کو نہیں چھوڑے گا اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہے گا۔ ابراہیم علیہ السلام کا یہی عظیم الشان اخلاص تھا کہ بیٹے کی قربانی کے لئے تیار ہو گیا۔ (دین) کا منشاء یہ ہے کہ بہت سے ابراہیم بنائے (۔) میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ:

ولی پرست نہ بنو۔ بلکہ ولی بنو

اور پیر پرست نہ بنو۔ بلکہ پیر بنو

تم ان راہوں سے آؤ۔ بے شک وہ تنگ راہیں ہیں۔ لیکن ان سے داخل ہو کر راحت اور آرام ملتا ہے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ اس دروازہ سے بالکل ہلکے ہو کر گزرنا پڑے گا۔ اگر بہت بڑی گٹھڑی سر پر ہو تو مشکل ہے۔ اگر گزرنا چاہتے ہو تو اس گٹھڑی کو جو دنیا کے تعلقات اور دنیا کو دین پر مقدم کرنے کی گٹھڑی ہے، پھینک دو، ہماری جماعت خدا کو خوش کرنا چاہتی ہے تو اس کو چاہئے کہ اس کو پھینک دے۔ تم یقیناً یاد رکھو کہ اگر تم میں وفاداری اور اخلاص نہ ہو تو تم جھوٹے ٹھہرو گے۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور راستباز نہیں بن سکتے۔ ایسی صورت میں دشمن سے پہلے وہ ہلاک ہوگا جو وفاداری کو چھوڑ کر غداری کی راہ اختیار کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ فریب نہیں کھا سکتا اور نہ کوئی اسے فریب دے سکتا ہے، اس لئے ضروری ہے کہ تم سچا اخلاص اور صدق پیدا کرو۔

(ملفوظات جلد دوم ص 138)

حضرت حمزہؓ کا قبول اسلام

ایک دفعہ ابوجہل نے آنحضرت ﷺ کو راستہ میں روک لیا۔ سخت بد زبانی کی اور جسمانی اذیت بھی پہنچائی۔ مگر رسول اللہؐ نے ہرگز کوئی جواب نہ دیا۔ ایک لونڈی یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی حضرت حمزہ (جو ابھی مشرک تھے) واپس آئے تو لونڈی نے انہیں سارا قصہ سنایا وہ غصہ سے بھر گئے۔ ابوجہل کے سر پر کمان دے ماری اور کہا میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ خدا کے رسول ہیں۔ اگر ہمت ہے تو مجھے روک کر دکھاؤ۔

(اسد الغابہ جلد 2 صفحہ 46)

ذیلی تنظیموں سے اپیل

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خطبہ جمعہ 5 نومبر 1993ء میں فرماتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کے وہ تمام افراد جو کسی نہ کسی ذیلی تنظیم سے منسلک ہیں ان کے سپرد تحریک جدید کی وصولی کی ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں۔ وہ سارے میرے مخاطب ہیں آپ سب کے لئے پیغام ہے کہ امسال تحریک جدید کے چندے کو ہر پہلو سے کامیاب بنانے کے لئے اپنی اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کریں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بہترین توفیق دے۔

(الفضل مورخہ 11 نومبر 1993ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

احمدی ڈاکٹرز کو وقف کی تحریک

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ یوکے 2008ء کے موقع پر اپنے دوسرے روز کے خطاب میں احمدی سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان کو مجلس نصرت جہاں کے تحت اپنی خدمات وقف کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’میں ڈاکٹر صاحبان کو پیغام بھی پہنچانا چاہتا ہوں۔ بلکہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ جو سپیشلسٹ ڈاکٹرز ہیں، ان کی نصرت جہاں کے ہسپتالوں میں ضرورت ہے اور مختلف ممالک سے مطالبہ آتا رہتا ہے اگر امریکہ برطانیہ یا پاکستان، دوسری جگہوں سے ڈاکٹرز اس کام میں شامل ہوں۔ چاہے وہ عارضی وقف کیلئے جائیں، چند دن وقف کریں، ایک ماہ کیلئے یا چند ہفتے کیلئے، اس کا بھی بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ تو اس لحاظ سے بھی سپیشلسٹ ڈاکٹرز جو ہیں وہ اپنے اپنے کوائف اگر بھجوائیں مرکز کو، اس کے مطابق ان کا پروگرام بنایا جا سکتا ہے۔‘‘

ایسے مخلصین سپیشلسٹ جن کو اللہ تعالیٰ حضور انور کے اس ارشاد پر لبیک کہنے کی سعادت عطا فرمائے ان سے درخواست ہے کہ اپنے کوائف درج ذیل ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار، احاطہ دفاتر
صدر انجمن احمدیہ ربوہ فون: 47-6212967
ای میل: majlis.nusrat.jahan@gmail.com

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نمبر 1

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ۔ حالات اور خدمات

(عہد خلافت کے اہم واقعات ۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کب پیدا ہوئے۔

جواب: حضور 18 دسمبر 1928ء کو حضرت مصلح موعود اور حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ کے ہاں پیدا ہوئے۔

سوال: جس دن حضور کی پیدائش ہوئی اُس سے اگلے دن کیا خاص بات ہوئی تھی۔

جواب: قادیان میں پہلی بار ریل گاڑی پہنچی تھی۔

سوال: حضور کی والدہ حضرت ام طاہر صاحبہ کی وفات کب ہوئی۔

جواب: 5 مارچ 1944ء کو۔

سوال: حضور نے میٹرک کا امتحان کب پاس کیا۔

جواب: 1944ء میں۔

سوال: حضور نے میٹرک، ایف ایس سی اور بی اے کہاں سے کیا۔

جواب: میٹرک تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے، ایف ایس سی گورنمنٹ کالج لاہور سے اور بی ۔ اے پرائیویٹ کیا۔

سوال: آپ نے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کب لیا۔

جواب: 7 دسمبر 1949ء کو۔

سوال: جامعہ سے شاہد کی ڈگری کب حاصل کی۔

جواب: 1953ء میں۔

سوال: اعلیٰ تعلیم کے لئے لندن میں کب سے کب تک مقیم رہے۔

جواب: 1955ء سے 1957ء تک۔

سوال: آپ کا نکاح کب اور کس سے ہوا۔

جواب: آپ کا نکاح حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ بنت مکرم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب سے حضرت مصلح موعود نے 5 دسمبر 1957ء کو پڑھا۔

سوال: آپ کی شادی کب ہوئی۔

جواب: 9 دسمبر 1957ء کو شادی اور 11 دسمبر 1957ء کو ولیمہ ہوا۔

سوال: وقف جدید کے اعلان کے بعد آپ کو کیا اعزاز حاصل ہوا۔

جواب: دسمبر 1957ء میں وقف جدید کے اعلان کے بعد حضرت مصلح موعود نے جو ارکان نامزد فرمائے اس میں سب سے اُوپر آپ کا نام رکھا۔

سوال: ناظم ارشاد وقف جدید کب مقرر ہوئے۔

جواب: 12 دسمبر 1958ء کو ۔

سوال: خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں پہلی دفعہ کب شامل ہوئے۔

جواب: 14 اکتوبر 1959ء کو بطور مہتمم مقامی شامل ہوئے۔

سوال: فضل عمر ہومیو پیتھک ریسرچ ایسوسی ایشن کے صدر کب مقرر ہوئے۔

جواب: دسمبر 1959ء میں ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آیا اور آپ پہلے صدر مقرر ہوئے۔

سوال: حضور نے اپنی پہلی تقریر کس موضوع پر کس جلسہ سالانہ پر کی۔

جواب: دسمبر 1960ء میں بعنوان "وقف جدید کی اہمیت"۔

سوال: حضور کی افتاء کمیٹی میں بطور ممبر پہلی تقرری کب ہوئی۔

جواب: 1961ء میں۔

سوال: حضور کی کتاب "مذہب کے نام پر خون" کی اشاعت کب ہوئی۔

جواب: دسمبر 1962ء میں۔

سوال: بطور مہتمم صحت جسمانی حضور کی کتاب "ورزش کے زینے" کب شائع ہوئی۔

جواب: اکتوبر 1965ء میں۔

سوال: آپ کب سے کب تک صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ رہے۔

جواب: نومبر 1966ء سے نومبر 1969ء تک۔

مکرم نذیر احمد خادم صاحب

بہاولنگر ضلع کے خلافت جوبلی پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولنگر نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908-2008ء کے سلسلہ میں درج ذیل پروگرام تشکیل دیئے۔

ضلعی پروگرام

مورخہ 18 مئی 2008ء کو بیت الذکر چک 166 مراد میں مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع بہاولنگر کی صدارت میں جلسہ یوم خلافت جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولنگر منعقد ہوا۔ اس میں خاکسار، مکرم محمود احمد صاحب مربی ضلع، مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب اصلاح وارشاد مرکزیہ اور محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ آخر پر محترم امیر صاحب نے مہمانان کرام اور مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ بعدازاں تمام احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ کل 1013 افراد نے اس پروگرام میں شرکت کی۔

184/7R

27 مئی کو نماز تہجد ادا کی گئی نماز فجر کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ ایک بکرے کی قربانی کی گئی۔ احباب جماعت نے کثرت سے لندن سے براہ راست نشر ہونے والے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سنا۔

23 مئی کو جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار، مکرم عطاء الرؤف ناصر صاحب، مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم سلسلہ، مکرم محمود احمد صاحب مربی ضلع، مکرم امیر صاحب ضلع اور آخر پر مہمان خصوصی مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب قائد تربیت نومبائعین مجلس انصاراللہ پاکستان نے خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ کل 23 افراد نے شرکت کی۔

مورخہ 30 مئی کو مجلس انصاراللہ ضلع بہاولنگر کے تحت جلسہ یوم خلافت خاکسار کی زیر صدارت میں ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔ دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ کل 47 افراد نے شرکت کی۔

168 مراد

مورخہ 2 مئی 2008ء کو بیت الذکر 168 مراد ضلع بہاولنگر میں خاکسار کی صدارت میں جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ظہیر الدین ناصر صاحب، مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم سلسلہ اور خاکسار نے خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ کل 51 افراد نے شرکت کی۔

مجلس انصاراللہ ضلع بہاولنگر نے مورخہ 14 مئی 2008ء کو بنگلہ ڈاہرانوالہ کے قریب نہر کے کنارے پکنک کا پروگرام کیا۔ پہلے ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں خاکسار، مکرم ماسٹر محمد اختر گھمن صاحب اور مکرم منور احمد شاہد صاحب نے سیرت النبی کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اس کے بعد مقابلہ بیت بازی ہوا۔ ازاں بعد سلو (Slow) سائیکلنگ، دوڑ اور کلائی پکڑنے کے مقابلہ جات ہوئے۔ 8 مجالس کے انصار نے پروگرام میں شرکت کی۔

مکرم احسان الحق خان صاحب امیر جماعت

کوئٹہ کے خلافت جوبلی پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کوئٹہ نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908-2008ء کے سلسلہ میں درج ذیل پروگرام منعقد کئے۔

23 مارچ 2008ء کو جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کیا گیا۔ 250 افراد نے شرکت کی۔

مورخہ یکم تا 30 مئی 2008ء تصویری نمائش منعقد کی گئی۔ 700 افراد نے استفادہ کیا۔

18 مئی کو مجلس خدام الاحمدیہ و مجلس اطفال الاحمدیہ اور مورخہ 22 مئی کو مجلس انصاراللہ کوئٹہ نے کوئز پروگرام منعقد کئے جس میں 35 خدام، 40 اطفال اور 25 انصار نے شرکت کی۔

مورخہ 25 مئی کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا اس جلسہ میں 730 افراد جماعت نے شرکت کی۔

مورخہ 27 مئی 2008ء کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ برکات خلافت پر درس دیا گیا۔ پانچ بکروں کا صدقہ دیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب 600 افراد نے سنا۔ خدا تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول فرمائے۔

دوسرا یوم تحریک جدید

10 اکتوبر 2008ء

امراء کرام و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا دوسرا "یوم تحریک جدید" 10 اکتوبر 2008ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں۔ جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پاکیزہ سیرت وسوانح کے روشن نقوش

شاندار دور خلافت، بچوں کی تربیت کا بہترین اسلوب اور آپ کی بارعب اور پُروقار شخصیت

مکرم انصار احمد نذر صاحب

(قسط دوم آخر)

دور خلافت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث 8 نومبر 1965ء کو رات دس بجے مسند خلافت پر متمکن ہوئے۔ آپ کا دور خلافت الٰہی تائیدات اور سماوی برکات کا ایک عظیم دور تھا آپ نے احباب جماعت کی تربیت کی خاطر متعدد تحریکات کیں۔ اشاعت قرآن کریم کیلئے ایک وسیع اور ہمہ گیر سکیم جاری فرمائی۔ بیرونی ممالک کے آپ نے متعدد دورے کئے اور ہر قدم پر جماعت کی رہنمائی فرمائی خصوصاً 1974ء کا پُرآشوب دور جب آپ نے احمدیوں کی تکالیف اور مصائب پر انہیں حوصلہ دیا اور ان کے لئے دعائیں کیں اور اپنی تمام صلاحیتیں ان کی تکالیف کو دور کرنے پر صرف کر دیں۔ آپ نے خود بتایا کہ مسلسل دو ماہ تک میں بالکل نہیں سوسکا اور ہر وقت اپنے احباب کے لئے دعائیں کرتا رہا۔ آپ کے دور خلافت کی چند جھلکیاں پیش خدمت ہیں:۔

1965ء کے جلسہ سالانہ پر آپ نے حضرت مصلح موعود کے جاری کردہ کاموں کی تکمیل کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کے قیام کا اعلان فرمایا۔ اور جماعت سے 25 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔

1966ء کے شروع میں جماعت کی تربیت کی خاطر آپ نے قرآن کریم سیکھنے سکھانے کے لئے تحریک تعلیم القرآن اور وقف عارضی جاری فرمائی اور اسی سال مسلسل تین ماہ تک آپ نے قرآن کریم کی عظمت اور اس کی بے نظیر تعلیمات پر مشتمل خطبات جمعہ ارشاد فرمائے جو بعد ازاں "قرآنی انوار" کے نام سے شائع ہوئے۔

1967ء میں حضور نے تعمیر بیت اللہ کے تئیس عظیم الشان مقاصد کے عنوان سے خطبے دیئے جو کہ کتابی شکل میں بھی شائع ہو چکے ہیں۔

1967ء میں آپ نے یورپ کا پہلا دورہ فرمایا اور کوپن ہیگن ڈنمارک میں بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ اسی دورے کے دوران آپ نے وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال لندن میں "امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ" کے نام سے ایک معرکۃ الآراء لیکچر دیا نیز آپ نے حضرت مسیح موعود کے اس چیلنج کا اعادہ فرمایا جس میں توریت اور انجیل کا قرآن کریم کی صرف ایک سورۃ 'سورۃ الفاتحۃ' کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے عیسائیوں کو دعوت دی گئی تھی۔

1968ء میں حضور نے جماعت کو تسبیح وتحمید، درود شریف اور استغفار کرنے کی خاص تحریک فرمائی اور سال بھر جماعت کو ان دعاؤں کا ورد کرنے کا ارشاد فرمایا۔

1969ء میں حضور نے جماعت کو سورۃ البقرۃ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرنے کی تحریک فرمائی۔ جس میں ایک حکمت یہ تھی کہ جماعت کے افراد کو مومن کافر اور منافق میں جو فرق ہے اس کا عرفان حاصل ہو جائے۔

اسی سال حضور نے دین حق کے اقتصادی نظام کے اصول اور فلسفہ پر متعدد خطبات ارشاد فرمائے اور ثابت کیا کہ دنیا کا کوئی اقتصادی نظام نفع رسانی میں دین کی تعلیم کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

1970ء میں حضور نے یورپ اور مغربی افریقہ کا دورہ فرمایا یہ حضور کا یورپ کا دوسرا اور مغربی افریقہ کا پہلا دورہ تھا اس دورے کے دوران حضور نے سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورخ میں بیت محمود کا افتتاح فرمایا حضور نے انگلستان کے علاوہ مغربی جرمنی اور سپین کا بھی دورہ فرمایا سپین میں حضور نے بیت کے حصول کے لیے تڑپ تڑپ کر دعائیں کیں اور وہیں حضور کو یہ الہام ہوا......

(جو اللہ پر توکل کرتا ہے اللہ اس کیلئے کافی ہے اللہ یقیناً اپنے مقصد کو پورا کر کے چھوڑتا ہے۔)

اسی سفر سے واپسی پر لندن میں حضور نے نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کا اعلان فرمایا اور اس کے لئے نصرت جہاں ریزروفنڈ قائم فرمایا حضور نے جماعت سے ایک لاکھ پاؤنڈز کا مطالبہ فرمایا جماعت نے 53 لاکھ روپے اس فنڈ میں دیئے اس فنڈ سے مغربی افریقہ میں مختلف ممالک میں سکول اور کلینک کھول کر ان اقوام کی بے لوث خدمت اور خوشحالی کے سامان پیدا کیے۔ ہسپتالوں کے ذریعے غریبوں کیلئے مفت علاج کی سہولتیں بہم پہنچائی گئیں اور سکولوں کے ذریعے ان کے مسلمان بچوں کے لئے تعلیم کا انتظام ہوا۔

حضور نے اس سکیم کے لئے 30 ڈاکٹروں اور 80 اساتذہ کا مطالبہ فرمایا جس پر مخلصین جماعت نے والہانہ لبیک کہا۔

1972ء میں حضور نے قرآن کریم کے الفاظ "القوی الامین" کے تابع جماعت کے افراد کو قوی اور امین بننے کی تحریک فرمائی اور مجلس صحت کا قیام فرمایا اور اسکے آغاز کے طور پر ربوہ میں سیر کا پہلا مقابلہ منعقد کروایا اسی سلسلہ میں حضور نے آنحضرت ﷺ کی سنت کی پیروی میں گھوڑے پالنے کی سکیم بھی جاری فرمائی اور ربوہ میں گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کا انعقاد شروع کروایا۔

حضور نے ایک پانچ سالہ پروگرام کا اعلان فرمایا جس کے تحت دس لاکھ گھروں میں دس لاکھ قرآن کریم پہنچانے کا اعلان فرمایا۔

حضور نے مصائب کو بشاشت کے ساتھ برداشت کرنے کیلئے آنحضرت ﷺ کی متابعت میں چہروں پر بشاشت پیدا کرنے کی تحریک فرمائی اور فرمایا:۔

"مسکرانا سنت نبوی ہے اس واسطے میں نے پہلے بھی متعدد بار کہا ہے کہ مجھے بھی اور مجھ سے پہلوں کو بھی مصائب اور پریشانیوں میں سے گزرنا پڑتا رہا ہے مگر ہماری مسکراہٹ کوئی نہ چھین سکا"۔

(حیات ناصر۔ صفحہ 956)

آپ نے احباب جماعت کو یہ نصیحت بھی فرمائی کہ:

"دنیا تیوریاں چڑھا کے اور سرخ آنکھیں کر کے تمہاری طرف دیکھ رہی ہے تم مسکراتے چہروں سے دنیا کو دیکھو" (حیات ناصر۔ صفحہ 395)

1973ء میں حضور نے جلسہ سالانہ پر "صد سالہ جوبلی" کا عظیم الشان منصوبہ پیش فرمایا اور جماعت احمدیہ پر سو سال پورے ہونے پر 1989ء میں سو سالہ جشن منانے اور اگلی صدی کا آغاز کرنے کیلئے (جسے حضور نے غلبہ دین حق کی صدی قرار دیا) جماعت سے اڑھائی کروڑ روپے کا مطالبہ کیا اور اگلے سولہ سال کے لئے ایک تربیتی اور روحانی دعاؤں، نوافل اور ماہانہ روزے کا پروگرام دیا اور حمد اور عزم کے عظیم ماٹو دیئے۔

حضور کی اسی تحریک پر جماعت نے والہانہ لبیک کہا اور اپنے وعدوں کو دس کروڑ تک پہنچا دیا۔ حضور نے اس منصوبے کے حوالے سے فرمایا:۔

"یہ ایک نہایت بڑا منصوبہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس میں بہت برکت ڈالی ہے اور شروع میں ہی اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسکی رحمت کے ایسے آثار ظاہر ہوئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی قربانی کو شرف قبولیت عطا فرمایا ہے اور فرشتے تاریں ہلا کر ہماری ضرورتیں پوری کر رہے ہیں"۔ (حیات ناصر۔ صفحہ 397)

1974ء کا سال جماعت کے لئے ایک عظیم ابتلاء لے کر آیا اس وقت کی حکومت کی شہ پر پاکستان میں بہت سے احمدیوں کو قتل کیا گیا اور لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کیا گیا۔ مخالفین جماعت نے احمدیوں کی بیوت الذکر، قرآن کریم کے نسخے، کتب حضرت مسیح موعود اور احمدیوں کے گھر نذر آتش کئے۔ احمدیوں کے کاروبار تباہ ہوئے فیکٹریوں کو آگ لگائی گئی۔ کئی احمدی شہید کر دیے گئے غرض احمدیوں کو بڑی قربانیاں دینی پڑیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو پہلے تحقیقاتی ٹریبونل میں بیان دینے کیلئے لاہور طلب کیا گیا اور پھر جرح کے لئے پاکستان کی قومی اسمبلی میں بلایا گیا۔ جماعت کے لئے یہ وقت بہت نازک تھا حضور مسلسل جماعت کی دلداری فرماتے رہے اور راتیں جاگ کر خدا کے حضور مناجات کرتے رہے اور مخالفت اور ظلم وتشدد کے طوفان کے آگے ایک مضبوط چٹان کی طرح کھڑے ہو گئے اور اپنی دعاؤں اور اولوالعزمی سے مخالفت کے اس طوفان کا رخ موڑ دیا۔

پاکستان کی قومی اسمبلی نے 7 ستمبر 1974ء کو ایک آئینی ترمیم کے ذریعہ احمدیوں کو غیرمسلم اقلیت قرار دے دیا لیکن دوسری طرف ہمارے بہت پیار کرنے والے خدا نے حضور کو یہ بشارت دی کہ

کہ تم اپنے مکان وسیع کرو۔ ہم ان استہزاء کرنے والوں کے لئے کافی ہیں۔

ہمارے ساتھ ہمارے خدا کا ہمیشہ یہ سلوک رہا ہے کہ ہر ایسے ابتلاء کے بعد ہماری ترقیات کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ چنانچہ حضور نے بتایا کہ

"ستمبر 1974ء کے بعد بعض علاقوں میں اللہ تعالیٰ نے ایسی رو چلائی کہ ہزاروں گھرانے احمدی ہو چکے ہیں اور جو احمدی ہوئے ہیں وہ دن بدن ایمان اور اخلاص میں پختہ ہوتے چلے جا رہے ہیں"۔

چندوں میں اضافے کے بارے میں آپ نے بتایا کہ:۔

"دنیا مان ہی نہیں سکتی کہ 1974ء کے سال کا چندہ اس پہلے امن کے سال کے مقابلے میں سات لاکھ روپے زیادہ تھا" (حیات ناصر صفحہ 399,400)

1974ء کے اسی ابتلاء کے دور کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ:۔

"دنیوی لحاظ سے وہ تلخیاں جو دوستوں نے انفرادی طور پر محسوس کیں وہ ساری تلخیاں میرے سینے میں جمع

ہوئی تھیں۔ان دنوں مجھ پر ایسی راتیں بھی آئیں جب خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ساری ساری رات ایک منٹ سوئے بغیر دوستوں کے لئے دعائیں کرتا رہا۔“

1975ء میں حضور علاج کی غرض سے یورپ تشریف لے گئے اور انگلستان، مغربی جرمنی، ڈنمارک، ناروے، ہالینڈ اور سوئٹزرلینڈ کا دورہ بھی فرمایا۔ انگلستان کے جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائی اور سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں بیت ناصر کا سنگ بنیاد رکھا۔

1975ء کے جلسہ سالانہ پر حضور نے پوری قوم اور جماعت کے ذہین بچوں کی بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف کا اعلان فرمایا۔

1976ء میں حضور نے یورپ، امریکہ اور کینیڈا کا دورہ فرمایا۔ براعظم امریکہ کا حضور کا یہ پہلا دورہ تھا۔اس دورے کے دوران حضور نے بیت ناصر گوٹن برگ سویڈن کا افتتاح فرمایا۔

1978ء میں جماعت احمدیہ نے مسیح کی صلیب سے نجات کے موضوع پر لندن میں ایک بین الاقوامی کانفرنس کا اہتمام کیا جسے ”کسر صلیب کانفرنس“ کہا گیا۔ اس کانفرنس کا انگلستان میں بڑا چرچا ہوا۔اور چرچ نے بہت مخالفت کی لیکن حضور نے اس کے باوجود اس کانفرنس میں شرکت فرمائی اور خطاب فرمایا۔اس کانفرنس میں بعض نامور مفکرین نے بھی اپنے تحقیقی مقالے پڑھے۔

اس کانفرنس کی اتنی پبلسٹی ہوئی کہ کروڑوں افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔

1980ء کا سال چودھویں صدی اور پندرھویں صدی ہجری کا سنگم تھا۔اس سال 19 اکتوبر کو حضور نے سپین میں ساڑھے سات سو سال کے بعد بیت بشارت کا سنگ بنیاد رکھا۔اس سال حضور نے تین براعظموں یورپ، امریکہ اور افریقہ کے 13 ممالک کا دورہ فرمایا۔ حضور کا یہ ساتواں اور آخری غیر ملکی دورہ تھا۔ بیتسپین کے سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر ہی آپ نے یہ مشہور عالم پیغام دیا:۔

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

1981ء میں حضور نے جماعت کو دو اور ماٹو دیئے۔:۔

”محبت و پیار“۔”اور ہمدردی و خیرخواہی“

اسی سال حضور نے جماعت کو دین حق کی چودہ صدیوں کی یاد میں چودہ کونوں والا ستارہ احمدیت دیا جس کے وسط میں لا الہ الا اللہ اور کونوں پر اللہ اکبر لکھا ہوا تھا۔

3 دسمبر 1981ء کو حضور کی حرم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ وفات پا گئیں۔اس موقع پر آپ نے صبر کا عظیم مظاہرہ فرمایا اور جماعت کو بھی صبر کی تلقین فرمائی اور اگلے روز خطبہ جمعہ میں حضور نے سیدہ موصوفہ کے اوصاف حمیدہ کا ذکر فرمایا۔

11/اپریل 1982ء کو حضور نے سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ بنت محترم خان عبدالمجید خان صاحب آف ویرووال کے ساتھ عقد ثانی فرمایا۔

23 مئی 1982ء کو حضور سپین کی بیت کے افتتاح کے لئے جانے کی غرض سے ویزے وغیرہ لگوانے کے لئے اسلام آباد تشریف لے گئے۔ وہیں قیام کے دوران حضور کی طبیعت ناساز ہوگئی چند دن تک وہیں علاج ہوتا رہا لیکن خدا کی تقدیر غالب آئی اور 8 اور 9 جون کی درمیانی شب ایک بجے کے قریب حضور وفات پا گئے۔ حضور کی عمر اس وقت 73 برس تھی۔

اس طرح ایک بہت پیار کرنے والا، ہمدرد شفیق اور مہربان وجود جماعت سے بچھڑ گیا۔

مسکراہٹیں بکھیرنے والا وجود

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی شخصیت بڑی بارعب اور پروقار تھی اور آپ کے چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی تھی جو دیکھنے والوں کے دلوں کو موہ لیتی تھی۔ آپ ہمیشہ جماعت کو مسکراتے رہنے کی تعلیم دے کر حوصلہ بڑھاتے تھے آپ فرماتے تھے کہ کوئی ہم سے ہماری مسکراہٹ نہیں چھین سکتا۔ آپ نے ایک مرتبہ فرمایا:۔

”حضرت نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کے دل میں ایمان کی بشاشت پیدا ہو جائے اس کو کوئی خطرہ نہیں ہوتا اور اصل مسرت اور بشاشت تو دلوں میں پیدا ہوتی ہے اور چہروں سے ظاہر ہوتی ہے اس لئے جماعت احمدیہ کا طرہ امتیاز یہ ہے کہ دنیا جس طرح چاہے ان کا امتحان لے لے وہ ان چہروں کی مسکراہٹیں ان سے نہیں چھین سکتی۔ یہ دنیا کی طاقت میں نہیں اس لئے احمدیوں کے چہروں کی مسکراہٹیں اور بشاشت اور مسرت کے جذبات ان کے جسم کی نس نس اور روئیں روئیں میں سے نکل رہے ہوتے ہیں ان کا منبع خدائے قادر مطلق اور قادر و توانا کی ذات ہے اس کے مقابلے میں جو ابتلاء اور امتحان ہیں ان کا منبع بھی الٰہی منشاء ہے پس یہ قوم وہ قوم ہے جو ہنستے مسکراتے عیدیں مناتے شاہراہ غلبہ (دین) پر آگے سے آگے بڑھتے چلے جانے والی ہے۔“ (روزنامہ الفضل 26 اپریل 1974ء)

حضور نے اپنے دل کی کیفیت کا اس طرح اظہار فرمایا کہ:۔

”میں اکثر کہا کرتا ہوں کہ اسی (80) سال سے ساری دنیا کی گالیاں اور ظلم جو ہمارے اوپر ہو رہے ہیں ہماری مسکراہٹ نہیں چھین سکے اور ہم سے قوت احسان نہیں چھین سکے۔ ہمارا بڑے سے بڑا دشمن اگر کسی کام کے لئے ہمارے پاس آتا ہے تو ہم مسکرا کر اس کا کام کر دیتے ہیں۔“

(خطاب اجتماع خدام الاحمدیہ 8 اکتوبر 1971ء)

آپ کی صاحبزادی محترمہ امۃ الشکور بیگم صاحبہ لکھتی ہیں کہ:۔

”میں نے کبھی مشکل سے مشکل اور انتہائی پریشانی کے وقت بھی آپ کا پریشان چہرہ نہیں دیکھا ہر حال میں مسکراتے رہنا ان کا شیوہ تھا۔“

(ماہنامہ مصباح دسمبر 1982ء جنوری 1983ء۔ صفحہ 43)

بچوں کی تربیت کا بہترین اسلوب

آپ کی صاحبزادی محترمہ امتہ الشکور صاحبہ آپ کے اسلوب تربیت کا ذکر کرتے ہوئے لکھتی ہیں کہ:۔

”تربیت کے معاملے میں یہ اصول تھا کہ بچوں پر کبھی سختی نہیں کرنی چاہیے بلکہ اولاد کو اگر دوست بنا کر رکھو تو ان کی ہر اچھائی برائی سامنے ہوگی اور انہیں جھوٹ بولنے اور چھپ کے برائی کرنے کی عادت نہیں پڑے گی۔ بچوں پر اعتماد کرو گے تو وہ بھی کریں گے۔ اور جب بچوں کی ہر بات سامنے ہوگی تو انہیں سمجھایا بھی جاسکتا ہے۔ برائی سے روکا جاسکتا ہے۔ لیکن دوست بن کر۔ سختی کرنے سے بچہ ماں باپ سے بھی بھاگتا ہے اور اپنے ماحول سے بھی۔ اور اس طرح وہ بہت سے برائیوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ اور یہی آج کل ساری دنیا کا مسئلہ بنا ہوا ہے۔ بچوں سے بے پرواہی نہیں برتنے دیتے تھے۔ نہ خود برتتے تھے ہم سے ہمیشہ دوست کی طرح سلوک کرتے۔ اور بہت توجہ دینے والے اور انتہائی شفقت کرنے والے باپ تھے۔ بچوں کی سکول، کالج کی یا گھریلو ان کی ہر Activity میں خود اتنی دلچسپی لیتے کہ ہر کام میں ہی شوق پیدا ہو جاتا۔ لیکن کڑی نگرانی بھی ساتھ رکھتے جو بچوں کو بظاہر پتہ بھی نہ چلتی۔ جب مجھے اور حلمی کو Sacred heart سکول میں داخل کروایا تو وہاں کی ہیڈ مسٹریس جو کہ Mother کہلاتی ہے، اسے لکھ کر دیا ہوا تھا کہ میری بچیاں ڈراموں اور میوزک کلاس میں یا لاٹری میں حصہ نہیں لیں گی۔ ہمیں اس کا بالکل علم نہ تھا۔ ایک بار میں نے لاٹری کا ٹکٹ خرید لیا۔ ایک گڑیا کی لاٹری تھی اور اتفاق سے وہ میرے نام نکل آئی۔ لیکن عین وقت پر Reverend Mother پہنچ گئیں اور کہا کہ تمہیں یہ گڑیا نہیں مل سکتی کیونکہ تمھارے ابا نے منع کیا ہوا ہے۔ لہٰذا لاٹری دوبارہ نکالی جائے۔ اس وقت یہ بہت برا لگا بھلا میرے پاس ٹکٹ بیچنے کی کیا ضرورت تھی۔ ریورنڈ مدر پر بھی غصہ آیا لیکن ابا کی بات تو بہرحال ماننی تھی اس طرح Piano سیکھنے کا شوق ہوا لیکن پہلی کلاس کے بعد ہی آرڈر آ گیا کہ اسے میوزک کلاس میں نہیں رکھنا کیونکہ اس کے ابا نے منع کیا ہوا ہے۔

Reverend Mother نے لکھ کر ابا سے خاص اجازت لی کہ اس نے ایکٹنگ نہیں کرنی۔ صرف یہ پری بن کر خاموش کھڑی رہے گی۔ آپ اجازت دے دیں۔ بڑی مشکل سے مشروط طور پر اجازت ملی۔ بہت پیار کرتے تھے۔ بہت ہی زیادہ۔ لیکن بگاڑنے کے لئے نہیں۔ بنانے کے لئے۔ تڑپ تھی کہ بچے احمدیت کے اصولوں پر چلنے والے ہوں۔ خاندانی وقار قائم رکھنے والے ہوں۔ خدا تعالیٰ سے پیار کرنے والے عاجز بندے بنیں۔ علم حاصل کریں۔ اچھے اخلاق پیدا کریں۔ لیکن کبھی نصیحت عام نصیحت کے انداز میں نہیں کی۔ ہمیشہ جب بھی کوئی بات دیکھی تو سب میں بیٹھ کر کبھی آنحضرت ﷺ کا کوئی قول سنا دیا۔ یا بتا دیا کہ آپ یہ فرمایا کرتے تھے کبھی حضرت مسیح موعود کا کوئی حوالہ یا واقعہ کبھی ابا حضور (حضرت مصلح موعود) کی کوئی بات تو کبھی حضرت اماں جان کی کوئی مثال۔ جب بھی اچانک اس طرح کی کوئی بات کرتے تو میں سمجھ جاتی کہ ہم میں سے کسی سے کوئی غلطی ہوگئی ہے۔ لیکن ایسا کرنے والا کون ہے۔ یہ سوائے خود کے کبھی کسی کو پتہ نہ چلا۔ اور یا کبھی کوئی بات پسند نہ آئی تو وہی بات پکڑ کر چھیڑنا شروع کر دیتے۔ بظاہر ہنس رہے ہوتے لیکن سمجھنے والا سمجھ جاتا کہ یہ بات پسند نہیں آئی۔ یا بچوں کو کوئی بری حرکت کرتے دیکھتے تو کہتے ’اوں ہوں شرم شرم‘ اور بچہ واقعی اپنی حرکت پر شرما جاتا۔ جھوٹ، کم ہمتی، بزدلی اور رونی صورت برداشت نہ تھی۔ فرماتے ہر حال میں ہر وقت مسکراتے رہنا چاہیے۔ ہر ایک سے اس کے ظرف اور طاقت کے مطابق سلوک کرتے۔ مجھے یاد نہیں کہ مجھے کبھی ایسا حکم دیا ہو جو میں نہ کرسکوں۔ اگر مجھ میں کوئی کمزوری ہے تو اسے حکم کے ذریعے دور کرنے کی کوشش کبھی نہیں کی۔“

(ماہنامہ مصباح دسمبر 1982ء، جنوری 1983ء۔ صفحہ 47-46)

عید پر ضیافت

محمد حیات ادرحمہ صاحب لکھتے ہیں۔

ایک مرتبہ حسن اتفاق سے جلسہ سالانہ کے ساتھ عیدالفطر کی تقریب بھی آ گئی۔ ادرحمہ کی جماعت حسب دستور اس سال بھی حضرت مولوی شیر علی صاحب کے مکان پر ہی مقیم تھی۔ ایک بزرگ نے مجھے بتایا کہ حضرت مولوی صاحب نے عید کے روز ہم سے دریافت فرمایا۔ کہ کیا تم میں سے کوئی شخص حلوہ تیار کر سکتا ہے۔ ہم لوگ دیہاتی تھے۔ اس لئے سب خاموش رہے۔ کہ مولوی صاحب کی پسند کے مطابق ہم کہاں حلوہ تیار سکیں گے۔ لیکن دراصل آپ عید کی خوشی میں ہماری ہی ضیافت کا اہتمام فرما رہے تھے۔ چنانچہ آپ نے بازار سے حلوائی کو بلایا اور ساٹھ ستر افراد کے لئے اتنی قمدار میں حلواہ تیار کرایا۔ کہ ہم لوگوں نے خوب سیر ہو کر کھایا اور اس مبارک تہوار کے موقع پر آپ نے محسوس تک نہ ہونے دیا کہ ہم یہ عید پردیس میں کر رہے ہیں۔

اسی طرح ایک اور جلسہ کے موقع پر ہمارے گاؤں کے ایک اور دوست علی محمد صاحب موچی آپ کو بازار میں ملے۔ آپ نے فرمایا۔ کہاں جا رہے ہو۔ انہوں نے عرض کیا۔ کہ گلا کچھ خراب ہے۔ بازار چائے پینے جا رہا ہوں۔ باوجود اس بات کے کہ ہم دیہاتی چائے وغیرہ کے عادی نہیں ہوتے حضرت مولوی صاحب اپنے ساتھ گھر واپس لائے اور چائے کا ایک بڑا مٹکہ تیار کروا کر تمام مہمانوں کے لئے بھجوا دیا۔

(سیرت شیر علی صفحہ 171)

ماخوذ

انسانی تاریخ کے چند اہم واقعات

دنیا کا پہلا مکمل ناول

1008ء میں جاپان میں شائع ہونے والا دنیا کا پہلا مکمل ناول "گنجی کی داستان" (The Tale of Genji) ہے۔ اس ناول کی مصنفہ جاپانی خاتون موراساکی شکیبو (Murasaki Shikibu) تھی۔ وہ 978ء کے لگ بھگ پیدا ہوئی۔ 1001ء میں اس کے شوہر کا انتقال ہوا تو وہ شاہی دربار سے وابستہ ہوگئی۔ ناول میں اس نے دربار کی داستانیں رقم کی ہیں۔ جاپان میں اسے کلاسیک ادب کا درجہ حاصل ہے۔

سب سے بڑا مندر

اینکورواٹ (Ancor Wat) کو دنیا کا سب سے بڑا مندر تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہ کمبوڈیا کی قدیم کھمیر سلطنت کے بادشاہ، سوریا ورمن نے تعمیر کروایا تھا۔ اس کی تعمیر 1150ء میں مکمل ہوئی۔ اینکورواٹ کے درودیوار پر کندہ کاری کے نہایت نفیس نمونے ملتے ہیں۔ اپنے حسن کے باعث اسے تاج محل کا مدمقابل سمجھا جاتا ہے۔

ہنری چہارم

1037ء میں گریگوری ہفتم پوپ کے منصب پر فائز ہوا تو ہنری چہارم جرمنی پر حکومت کررہا تھا۔ جب ہنری چہارم نے اصلاحات کا وعدہ پورا نہیں کیا تو دونوں میں اختلافات پیدا ہوگئے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ 1076ء میں ایک جانب ہنری نے مذہبی رہنماؤں میں پھوٹ ڈلوا کر گریگوری کی معزولی کا اعلان کردیا تو دوسری جانب گریگوری نے ہنری چہارم کو دائرہ مذہب سے خارج کردیا۔

ہنری چہارم نے برافروختہ ہوکر اٹلی پر حملہ کردیا۔ یہاں تک کہ 1084ء میں روم پہنچ گیا۔ گریگوری کو شہر چھوڑ کر فرار ہونا پڑا۔ جرمن افواج نے روم کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔ ہنری نے پھر گریگوری کی جگہ اپنے بااعتماد پادری، وکٹر دوم کو پوپ بنایا۔ جس نے ہنری چہارم کی مذہبی حیثیت بحال کرکے اس کی تاج پوشی کی رسم انجام دی۔ یہ 1085ء کا واقعہ ہے۔

آکسفورڈ یونیورسٹی

اس سال ایک برطانوی دانشور رابرٹ تین نے قصبہ آکسفورڈ میں پہلا لیکچر دیا۔ یہ گویا دنیا کی ایک اہم یونیورسٹی کا نقطہ آغاز تھا۔ 1163ء میں اس مقام پر بیلیول (Balliol) کالج کا قیام عمل میں آیا۔ یہی بعدازاں آکسفورڈ یونیورسٹی بن گئی جو دنیا کی چند بڑی یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔

میگنا کارٹا

انگلستان کے بادشاہ رچرڈ اول (رچرڈ شیر دل) کی موت کے بعد 27 مئی 1190ء کو اس کا بھائی جون (1167ء تا 1276ء) انگلستان کا بادشاہ بنا۔ وہ صلیبی جنگوں کے دوران رچرڈ کی غیر موجودگی میں بھی حکومت کرتا رہا تھا۔ مگر وہ بہادر تھا اور نہ ہی قابل منتظم، ظلم، خودغرضی اور ناانصافی اس کے رگ و پے میں سرایت کرچکی تھی۔ اسی لئے امراء نے اسے انصاف سے حکومت کرنے یا تخت سے دستبردار ہونے پر مجبور کرنا چاہا۔

اب جون نے انصاف سے حکومت کرنے کا عہد کیا اور بطور سند ایک اقرار نامہ لکھ دیا جس پر اس نے 15 جون 1215ء کو دستخط کئے۔ یہی عہد نامہ "میگنا کارٹا" کہلاتا ہے۔

میگنا کارٹا کی 63 دفعات میں ان کے ذریعے امراء، رعایا اور بادشاہ سبھی کے فرائض متعین کردیئے گئے اور ان پر پابند رہنے کا حتمی وعدہ کیا گیا۔ میگنا کارٹا کے ذریعے بادشاہ اور عوام سب پر قانون کی بالادستی قائم ہوگئی۔ اس کے بعد کوئی بادشاہ کسی پر ظلم کی ہمت نہ کرسکا اور نہ ہی عام شخص کو عدالتی تحقیقات کے بغیر سزا دی جاسکی۔

راجر بیکن

انگریز مفکر اور سائنسدان، راجر بیکن (1214ء تا 1294ء) بابائے سائنس کہلاتا ہے۔ وہ پہلا شخص ہے جس نے بنی نوع انسان کو بارود، مشینوں اور ہوائی جہازوں کے امکانات کی خبر دی۔

1266ء میں اس نے پوپ کلیمنٹ چہارم کی تحریک پر اپنی مشہور کتاب اوپس ماجس (Opus Majus) لکھنی شروع کی جو جملہ علوم وفنون کے مبادیات سے متعلق ہے۔ مگر 1277ء میں کیتھولک کلیسا نے اسے مجرم قرار دے کر قید میں ڈال دیا۔ اس نے جیل ہی میں زندگی کی آخری سانسیں لیں۔

صد سالہ جنگ

برطانیہ اور فرانس کے درمیان لڑی جانے والی مشہور صد سالہ جنگ (Hundred Years War) کا آغاز 1338ء میں ہوا۔ یہ جنگ 114 سال جاری رہی اور 1452ء میں ختم ہوئی۔

جنگ اس وقت شروع ہوئی جب برطانوی بادشاہ ایڈورڈ سوم نے دعویٰ کیا کہ وہ تخت فرانس کا وارث ہے۔ 1340ء میں دونوں ممالک کے درمیان بہت بڑی بحری جنگ ہوئی۔ 1346ء میں ایڈورڈ سوم کو کریسی کے محاذ پر فتح ملی۔ 1360ء میں دونوں ممالک کے درمیان صلح نامہ پر دستخط ہوئے۔ 1367ء میں پھر لڑائی چھڑ گئی اور 1380ء تک انگلستان اپنے تمام فرانسیسی مقبوضات کھو بیٹھا۔

1403ء میں دوبارہ جنگ کا آغاز ہوا جس میں فرانس کو شکست ہوئی۔ اب شاہ انگلستان، ہنری پنجم کو فرانسیسی تخت کا وارث تسلیم کرلیا گیا۔ اسی اثناء میں جون آف آرک نے میدان عمل میں قدم رکھا اور لڑائی کا پانسہ پلٹ دیا۔ جب 1452ء میں جنگ صد سالہ کا اختتام ہوا تو ماسوائے کیلے (Calais)، انگلستان تمام فرانسیسی مقبوضات سے ہاتھ دھو چکا تھا۔

سیاہ موت

1347ء میں ترکی کے شہر قسطنطنیہ (استنبول) سے ایک مہلک وبا کا آغاز ہوا جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پورے یورپ کو اپنی لپیٹ میں لیا۔ اگلے چار برس تک اہل یورپ اس وبا کی زد میں رہے اور یورپ کی آبادی جو 1300ء میں سات کروڑ تھی۔ 1351ء میں گھٹ کر ساڑھے چار کروڑ رہ گئی۔ یہ طاعون کی وبا تھی جسے اہل یورپ سیاہ موت (Black Death) کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

بتایا جاتا ہے کہ یہ وبا ان تاجروں کے ذریعے پھیلی جو مشرق سے ریشم اور مسالہ جات وغیرہ لے کر یورپ آتے تھے۔ اس ہلاکت خیز وبا کا شکار بننے والا چند گھنٹوں میں دم توڑ دیتا تھا۔

پریس کی ایجاد

چھاپہ خانہ کی ایجاد ایک ہزار برس میں سب سے اہم سمجھی جاتی ہے۔ یہ ایک جرمن موجد یوہان گوٹن برگ کی سعی کا ثمر ہے۔ یوہان گوٹن برگ 1397ء میں پیدا ہوا۔ اس زمانے میں زیادہ تر کتابیں ہاتھ سے نقل کی جاتی تھیں جو محنت طلب کام تھا۔

1454ء میں گوٹن برگ نے جرمن شہر مائنز (Mainz) میں اپنا چھاپہ خانہ لگایا۔ ایک برس بعد وہ بائبل چھاپنے میں کامیاب ہوگیا۔ اس کتاب کی ضخامت 1282 صفحات تھی۔ اس کی تین سو کاپیاں شائع کی گئیں جن میں سے صرف 31 باقی ہیں۔

چھاپے خانے کی ایجاد نے لوگوں پر علم کے دروازے کھول دیئے۔ آنے والی صدیوں میں سائنس کے میدان میں جو بھی کمالات انجام دیئے گئے وہ کسی نہ کسی طور 1454ء میں ہونے والی اس ایجاد کی مرہون منت تھی۔

گلابوں کی جنگیں

1455ء میں برطانیہ کی بدترین خانہ جنگی شروع ہوئی جو گلابوں کی جنگیں (Wars of Roses) کے نام سے مشہور ہے۔ دراصل اس خانہ جنگی میں ایک فریق (لنکاسٹر) کا نشان سرخ گلاب تھا اور دوسرے فریق (یارک) کا نشان سفید گلاب۔

اس خانہ جنگی نے ڈیوک آف لنکاسٹر اور ڈیوک آف یارک کے درمیان اقتدار کی رسہ کشی کے باعث جنم لیا۔ کبھی ایک فریق کا پلہ بھاری ہوجاتا اور کبھی دوسرے کا۔ خانہ جنگی تین برس تک جاری رہی۔ نتیجتاً برطانوی امراء اتنے کمزور ہوگئے کہ وہ ٹیوڈر بادشاہت کا عروج نہ روک سکے۔

زار روس

1462ء میں روس میں آئیوان سوم کی حکومت کا آغاز ہوا جس نے اپنی سلطنت کی توسیع کی اور 1480ء میں زار روس کا لقب اختیار کرلیا۔ کہا جاتا ہے کہ عظیم روسی طاقت بننے کی بنیاد آئیوان سوم کے عہد میں رکھی گئی۔

ڈریکولا

1477ء میں رومانیہ کا ظالم بادشاہ ولاد چہارم فوت ہوا جو 1456ء میں برسراقتدار آیا تھا۔ 1461ء میں جب وہ اپنے عروج پر تھا، اس نے ہنگری کے ساتھ اتحاد قائم کیا اور ترک بلغاریہ پر حملہ کردیا۔ وہاں اس نے تقریباً پچیس ہزار افراد کو ان کے جسموں میں میخیں ٹھونک کر ہلاک کیا۔

وہ انتہائی اذیت پسند بادشاہ تھا۔ کہا جاتا ہے کہ انسانوں کا خون پیا کرتا تھا۔ برام سٹوک کا مشہور کردار ڈریکولا اسی کی زندگی سامنے رکھ کر تخلیق کیا گیا۔ 1477ء میں جب وہ جلاوطنی کے عالم میں فوت ہوا تو پورے وسطی یورپ میں سکون کی لہر دوڑ گئی۔

سپین کا سیاہ ترین دن

2 جنوری 1492ء کو فرڈینڈ کی سرپرستی میں عیسائی افواج نے مسلم ہسپانیہ کے پُرشکوہ غرناطہ پر قبضہ کرلیا۔ یہ اسلامی تاریخ کا سیاہ ترین دن تھا جبکہ عیسائیوں نے اسے ہسپانوی تاریخ کا یادگارترین دن قرار دیا۔

طامس رو

جنوبی ایشیائی تاریخ میں 1615ء بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اسی سال شاہ انگلستان، جیمز اول کا سفیر سرطامس رو مغل بادشاہ جہانگیر کے دربار میں حاضر ہوا اور اپنی اسناد سفارت پیش کیں۔

سرطامس تین برس تک مغل دربار میں رہا۔ وہ ایک ماہر سفارتکار تھا۔ اس نے ہندوستان میں جہانگیر اور دیگر امرا کے ساتھ راہ و رسم پیدا کی پھر بڑی دانشمندی سے ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے تجارتی مراعات حاصل کرلیں۔

لوئی چہاردہم

لوئی چہاردہم 1463ء میں بعمر پانچ برس فرانس کا بادشاہ بنا۔ تاہم اس کی کم عمری کی وجہ سے اقتدار اس

کی ماں ملکہ این کے ہاتھ میں رہا۔ جب وہ بالغ ہوا تو اسے حکومت کے تمام اختیارات سونپ دیئے گئے۔ وہ کہا کرتا تھا ''میں ریاست ہوں''۔

لوئی چہاردہم 1715ء تک برسراقتدار رہا۔ یوں اس نے بہتر سال تک حکمرانی کے مزے لوٹے۔ اس کا عہد علوم وفنون کی ترقی کے اعتبار سے درخشاں ثابت ہوا۔ اس نے ادیبوں، فنکاروں اور صاحبان کمال کی دل کھول کر حوصلہ افزائی کی۔ چنانچہ یورپ میں سترہویں صدی، لوئی چہاردہم کی صدی کہلاتی ہے۔ اس نے پیرس سے چند میل دور ورسائی میں عالی شان محلات بنوائے جو اپنی تعمیری خوبیوں کی وجہ سے مشہور ہیں۔ پہلی جنگ عظیم کے اختتام پر فریقین کے درمیان صلح کا معاہدہ اسی محل میں ہوا تھا۔

چین پر مانچو قبیلے کی حکومت

25/اپریل 1644ء کو منگ خاندان کے آخری چینی بادشاہ چنگ چانگ نے خودکشی کر لی۔ یہ خودکشی اس شکست کا نتیجہ تھی جو اسے شمال سے آنے والے مانچو قبائل کے ہاتھوں اٹھانا پڑی۔ چنگ چانگ کے ختم ہونے سے چین پر مانچو قبیلے کی حکومت قائم ہوگئی جو 1912ء تک قائم رہی۔

پہلی مطبوعہ کتاب

جنوری 1743ء میں ایک پرتگیزی پادری جوشوا کیٹلر (1659ء تا 1718ء) کی مرتب کردہ ایک کتاب شائع ہوئی جس کا پورا نام تھا۔

''ہندوستانی اور فارسی زبان سیکھنے کے لئے ہدایات اور سبق جملوں کے مختلف صیغوں کی گردانیں، ہندوستان کے ناپ تول کے پیمانوں سے متعلق الفاظ اور ان کے ولندیزی متبادل اور مسلمان کے مختلف ناموں کے ہجے''۔

اس کتاب میں چند ہندوستانی (یا اردو) الفاظ ٹائپ میں دیئے گئے تھے جبکہ بیشتر الفاظ رومن رسم الخط میں ولندیزی زبان کے تلفظ کے مطابق درج تھے۔ جوشوا نے یہ کتاب 1698ء میں قیام لکھنؤ کے دوران مکمل کی تھی تاہم یہ اس کی وفات کے پچیس برس بعد 1743ء میں شائع ہوئی۔

یہ دنیا کی پہلی مطبوعہ کتاب ہے جس میں اردو رسم الخط دینے کے علاوہ اردو الفاظ بھی درج کئے گئے۔

پہلا سیاسی کارٹون

دنیا کے کسی بھی اخبار میں پہلا سیاسی کارٹون 9 مئی 1754ء کو شائع ہوا۔ اخبار کا نام پنسلوینیا گزٹ تھا۔ جس کا مدیر بنجمن فرینکلن تھا۔ یہ کارٹون بھی اسی نے بنایا۔ کارٹون کا عنوان تھا ''ملو یا مرجاؤ'' (Join or die) اس کے ذریعے امریکی ریاستوں کو متحد ہو کر جدوجہد آزادی کی ترغیب دی گئی تھی۔

7 سالہ جنگ

1756ء میں یورپ کی مشہور جنگ، جنگ ہفت سالہ کا آغاز ہوا۔ یہ اپنی وسعت کے اعتبار سے عالمگیر جنگ تھی جو یورپ، شمالی امریکہ اور برصغیر پاک و ہند میں لڑی گئی۔

جنگ کے فریقین میں ایک جانب فرانس، آسٹریا، روس، سویڈن اور (1762ء کے بعد) ہسپانیہ تھے جبکہ دوسری جانب جرمن اور انگلستان تھے۔ جنگ کا بنیادی سبب فرانس اور انگلستان کی نوآبادیاتی کشمکش تھا۔

یورینیم کی دریافت

1789ء میں ایک جرمن سائنسدان مارٹن کلاپروتھ (1743ء تا 1817ء) نے نیا کیمیائی عنصر دریافت کیا جس کا نام یورینیم رکھا گیا۔ تاہم مارٹن کو اس کے خواص کا زیادہ علم نہیں تھا۔ غالباً 1938ء سے قبل کوئی نہیں جانتا تھا کہ یہ عنصر ایٹمی توانائی پیدا کرنے کے سلسلے میں کتنا اہم ہے۔

انقلاب فرانس

14 جولائی 1789ء کو فرانسیسی عوام نے قلعہ باسل تسخیر کر کے انقلاب فرانس کی بنیاد رکھی۔

انقلاب کے اسباب پر مؤرخین میں اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک اس نے اٹھارہویں صدی میں روشن خیالی کی تحریک سے جنم لیا۔ کچھ کے نزدیک یہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف پسماندہ طبقوں کی بغاوت تھی۔ بعض کہتے ہیں کہ نئے سرمایہ داروں نے قدیم معاشرتی اور اقتصادی نظام کے خلاف اپنے حقوق منوانے کی غرض سے یہ قدم اٹھایا۔

بہرحال یہ بات طے ہے کہ یہ انقلاب دراصل صنعتی انقلاب کا ردعمل تھا۔ سرکاری خزانہ خالی پڑا تھا اور کسان و مزدور بھوکے مر رہے تھے۔ دوسری طرف بادشاہ اور امراء رنگ رلیاں منانے میں مصروف تھے۔ ان حالات میں عوامی نمائندوں نے فیصلہ کیا کہ ملک کا نیا دستور تیار کر کے بادشاہ کے اختیارات محدود کر دیئے جائیں۔ مگر یہ سب کیسے ہو اس کا تعین ہونا باقی تھا۔

اس دوران عوام نے قلعہ باسل پر دھاوا بول دیا جہاں کئی عوامی نمائندے قید تھے۔ یہ عوامی بغاوت پھر پورے فرانس میں پھیل گئی جس کی لپیٹ میں آ کر بادشاہ، ملکہ اور ہزاروں امراء مارے گئے۔ چونکہ عوام کو راہنمائی میسر نہیں تھی۔ اس لئے کئی دن تک ملک میں انتشار رہا۔ بالآخر 1799ء میں نپولین نے انقلابی کارروائی کر کے معاملات اپنے ہاتھ میں لے لئے۔

اردو کا پہلا اخبار

27 مارچ 1822ء کو کلکتہ سے نہری ہرونت نے ہفت روزہ اخبار ''جام جہاں نما'' جاری کیا۔ اسے اردو صحافت کی تاریخ میں پہلا اخبار ہونے کا امتیاز حاصل ہے۔

''جام جہاں نما'' کے مدیر منشی سدا سکھ لعل تھے جبکہ اسے شائع کرنے کے ذمہ داری ولیم پکنس پیٹرس اینڈ کمپنی کے سپرد تھی۔ چند ہفتوں بعد ناشرین نے محسوس کر لیا کہ اردو اخبار کی مانگ بہت کم ہے اس لئے وہ اسے فارسی زبان میں شائع کرنے لگے۔ تاہم یہ رسالہ زیادہ عرصہ نہ چل سکا۔

دواولین ٹکٹ

یکم مئی 1840ء کو حکومت برطانیہ نے دو اولین ڈاک ٹکٹ جاری کئے۔ ایک ٹکٹ سیاہ رنگ کا تھا اور اس کی قیمت ایک پینی تھی۔ دوسرے نیلے رنگ والے ٹکٹ کی قیمت دو پینی تھی۔ ان ٹکٹوں نے ڈاک کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیا۔

اردو کا اولین ماہنامہ

یکم ستمبر 1847ء کو اردو کے اولین ماہنامے ''خیر خواہ'' ہند کا اجراء عمل میں آیا۔ یہ رسالہ دہلی سے مولوی محمد باقر کے مطبع میں چھپتا تھا۔ ماسٹر رام چندر مدیر تھے۔ دو شماروں کے بعد اس کا نام بدل کر ''محبّ ہند'' رکھ دیا گیا۔ اردو کا یہ اولین رسالہ 1850ء میں بند ہوا۔

ایشیا کا پہلا ڈاک ٹکٹ

ڈاک کی تاریخ میں یکم جولائی 1852ء کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اسی دن کراچی سے ایشیا کا پہلا ڈاک ٹکٹ جاری ہوا جو بعد ازاں ''سندھ ڈاک'' کہلایا۔ یہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے زیر اہتمام شائع ہوا تھا۔ ٹکٹ کا ڈیزائن کراچی کے پوسٹ ماسٹر ایڈورڈ لیز کو نے تیار کیا۔ اس کی قیمت نصف آنہ تھی۔

پہلی مسافر گاڑی

16/اپریل 1853ء کو برصغیر میں پہلی مسافر بردار ریل نے اپنے سفر کا آغاز کیا۔ وہ اس دن دوپہر ساڑھے تین بجے چار سو مسافروں کو لے کر بمبئی کے بوری بندر سٹیشن سے روانہ ہوئی۔ اس کی منزل اکیس میل دور واقع قصبہ تھانہ تھا۔

تیل کا پہلا کنواں

27/اگست 1859ء کو تیل کے پہلے کنویں سے تیل نکالا گیا۔ یہ کنواں ایک ریٹائرڈ ریلوے کنٹریکٹر ایڈرن لارنٹن ڈریک نے امریکی ریاست پنسلوینیا میں ٹیٹ سویل کے مقام پر کھدوایا تھا۔ اس کی کھدائی کا آغاز 21/اگست کو ہوا۔ ساڑھے انہتر فٹ کی گہرائی پر تیل ملا۔ کنویں سے روزانہ اوسطاً آٹھ گیلن تیل نکالا جاتا تھا۔

پہلا ٹیسٹ میچ

15 مارچ 1877ء کو ملبورن میں آسٹریلیا اور انگلستان کے درمیان دنیا کے پہلے ٹیسٹ میچ کا آغاز ہوا۔ آسٹریلیا نے پہلے بلے بازی کی۔ انگلستانی کھلاڑی الفریڈ شا نے ٹیسٹ کرکٹ کی پہلی گیند پھینکی۔ آسٹریلوی کھلاڑی چارلس بینز مین نے یہ پہلی گیند کھیلی اور ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا پہلا رن بنایا۔ چارلس بینزمین نے مجموعی طور پر 165 دوڑیں بنائیں۔ یوں اسے ہی ٹیسٹ کرکٹ کی پہلی سنچری بنانے کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ یہ پہلا میچ آسٹریلیا 45 رنز سے جیت گیا تھا۔

(اردو ڈائجسٹ ستمبر 2007ء)

ہمدردی

محترم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری فجی کے مربی تھے۔ جنوری 1971ء میں وہ ایک احمدی دوست کے ہمراہ جزیرہ تاوبونی (فجی) کے دورہ پر گئے کئی روز تک دعوت الی اللہ کا سلسلہ جاری رہا۔ اسی دوران انہیں سمندر کے کنارے عجیب رنگ میں دعوت الی اللہ کرنے اور نئی جماعت قائم کرنے کی توفیق ملی۔ اس کی تفصیل مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری یوں بیان فرماتے ہیں:

''اس جزیرہ میں ہمارے اترنے سے کئی سال پہلے کا واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ ایک غریب گھرانے کا ایک آٹھ نو سالہ لڑکا کسی مہلک بیماری میں مبتلا ہوگیا۔ جب مقامی علاج سے کوئی فائدہ نہ ہوا تو اس کے والدین اسے بذریعہ سمندری کشتی علاج کے لئے فجی کے دارالحکومت سووا لے گئے۔ وہاں ان کی کسی سے جان پہچان نہ تھی۔ بندرگاہ سے باہر نکل کر بازار میں اچانک بقول ان کے ایک پگڑی اور اچکن زیب تن کئے ہوئے فرشتہ نما شخص پر ان کی نظر پڑ گئی۔ یہ فجی کے احمدیہ مشن کے پہلے مربی مکرم مولانا شیخ عبدالواحد صاحب فاضل تھے چنانچہ ان غریبوں نے حضرت مولانا صاحب سے اپنے بچے کی شدید بیماری اور اپنی کسمپرسی کا ذکر کر کے بصد منت امداد اور راہنمائی کی درخواست کی۔ مولانا صاحب انہیں سووا کے احمدیہ مشن میں لے آئے۔ بچے کو ہسپتال میں داخل کروا دیا اور اس کے علاج کے اخراجات کے علاوہ ان کی تقریباً ایک ماہ مہمان نوازی بھی کرتے رہے اور جماعتی طور پر دعائیں بھی کی گئیں جس کے نتیجہ میں اللہ کے فضل سے وہ بچہ مکمل طور پر صحت یاب ہوگیا اور وہ لوگ جماعت اور مولانا صاحب کو دعائیں دیتے ہوئے خوشی خوشی اپنے جزیرہ کو لوٹ گئے''۔

مولانا محمد صدیق امرتسری صاحب بیان فرماتے ہیں:

''وقت گزرتا گیا یہاں تک کہ 1971ء میں ہم اس جزیرہ میں پہنچے تو اس بیمار لڑکے کی معمر والدہ نے ہمیں مکان کے قریب سے گزرتے ہوئے دیکھا اور مجھے شیخ عبدالواحد سمجھ کر اپنے گھر بلا لیا۔ اور مندرجہ بالا واقعہ سنا کر اصرار کیا کہ ہم ان کے ہاں ٹھہر کر انہیں مہمان نوازی کا موقع بھی دیں اور دعوت الی اللہ بھی کریں چنانچہ کئی افراد کو قبول حق کی توفیق نصیب ہوئی اور اس جزیرہ میں نئی جماعت قائم ہوگئی۔

(یادیں ص 654)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85536 میں ملک محی الدین احمد

ولد ملک کریم الدین قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محی الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مطلوب احمد لطیف ولد محمد لطیف۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد چوہدری نواب دین

مسل نمبر 85537 میں

Abdullah Kamara

ولد Sheku Kamara قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le440000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Kamara۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر

مسل نمبر 85538 میں Fadhili

ولد Rashidi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1994ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TSHS3000000 اس وقت مجھے مبلغ -/TSHS59000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fadhili۔ گواہ شد نمبر 1 Ramzan۔ گواہ شد نمبر 2 Seif Hassan

مسل نمبر 85539 میں Abdullah Tifu

ولد Mussa PEM BE قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت 1980ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک ایکڑ بمعہ مکان مالیتی -/TSHS250000 (2) فارم برقبہ 8/ ایکڑ مالیتی -/TSHS150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSHS20000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TSHS20000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Tifu گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 2 Ramzan F.M

مسل نمبر 85540 میں Mustafa

ولد Muhsini قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSHS40000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mustafa گواہ شد نمبر 1 کریم الدین شمس۔ گواہ شد نمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 85541 میں RAMADHANI

ولد MAHMOOD قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت 2004ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSHS40000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ RAMADHANI۔ گواہ شد نمبر 1 کریم الدین شمس۔ گواہ شد نمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 85542 میں ABDILLAH

ولد OMARY قوم...... پیشہ جرنلسٹ عمر 33 سال بیعت 1985ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فرنیچر مالیتی -/TSHS400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSHS135000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ABDILLAH گواہ شد نمبر 1 فرید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 85543 میں Ali

ولد RASHID قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت 1996ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSHS102700 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی۔ گواہ شد نمبر 1 کریم الدین شمس۔ گواہ شد نمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 85544 میں شازیہ مرتضیٰ

زوجہ غلام مرتضیٰ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 90 گرام مالیتی -/TSHS1520000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSHS30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ مرتضیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضیٰ خاوند موصیہ وصیت نمبر 27083 گواہ شد نمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 85545 میں Salum

ولد Suleman Shabani قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1972ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو/ ایکڑ فارم مالیتی -/TSHS50000 (2) بائیسکل 2 عدد مالیتی -/TSHS80000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSHS20000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salum۔ گواہ شد نمبر Bakri۔ گواہ شد نمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 85546 میں Rashidi

ولد Yawali Mtuchi قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت 1970ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو/ ایکڑ اراضی مالیتی -/TSHS70000 اس وقت مجھے مبلغ -/TSHS49000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TSHS40000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ RASHID۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل بھٹی وصیت نمبر 28533 گواہ شد نمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 85547 میں

NAYYAR BUADU

ولد Ali Koran Chie قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 60x60 مربع فٹ مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ NAYYAR BUADU۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 85548 میں Dawood Mahdi

ولد Dawood K.Egyir قوم...... پیشہ...... عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dawood Mahdi۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Baoteng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 85549 میں Hawa Gyamfi

زوجہ Ibrahim Gyamfi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Gyamfi۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 85550 میں

Abdullah Ampomah

ولد Suleman Kwesi Ampomah قوم...... پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ

کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Ampomah۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman Kwesi Ampomah

مسل نمبر 85551 میں احسان اللہ

ولد عطاء اللہ قوم ملک کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 یورو (2) مکان و دوکانات واقع جرمنی جو بینک قرض سے لی گئی ہیں کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم محمد۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد افضل ولد محمد خان

مسل نمبر 85552 میں عبدالسلام کنگ

ولد احمد خان کنگ قوم کنگ جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایا -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام کنگ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد اقبال ولد چوہدری لطیف احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 85553 میں بشریٰ جاوید

زوجہ مسعود بشیر قمر جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5112 یورو (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/2600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 انس احمد خان ولد ہادی احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود بشیر قمر جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 85554 میں نوریلہ مظفر گوندل

زوجہ مظفر احمد گوندل قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 200 گرام اندازاً مالیتی -/2600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوریلہ مظفر گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ناگی ولد میاں محمد یحییٰ

مسل نمبر 85555 میں

Achmad Agung Nugroho

ولد Munadi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Achmad Agung Nugroho۔ گواہ شد نمبر 1 Agus Yusuf۔ گواہ شد نمبر 2 Tarmidzi Ali

مسل نمبر 85556 میں

Catherina Dasa Julianty

ولد Ashar Farid Muhiddin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی 8 گرام مالیتی -/RP 1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1050000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Catherina Dasa Julianty۔ گواہ شد نمبر 1 Thariq Aziz Ahmad Khan۔ گواہ شد نمبر 2 Ashar Farid Muhiddin

مسل نمبر 85557 میں

Siti Nur Rochimi Wati

بیوہ Mahmud Hamja قوم...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم حق مہر -/RP10000 (2) طلائی زیور 5-1 گرام مالیتی -/RP300000 (3) مکان برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/RP45000000 (4) مکان برقبہ 72 مربع میٹر مالیتی -/RP10800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2342000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ SitiNur Rochimi Wati۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Hadi Sangkala گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad

مسل نمبر 85558 میں Rahima GuGune

زوجہ Achmad Tawa'a قوم...... پیشہ فارمر عمر 53 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 20000 مربع میٹر مالیتی -/RP 50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP6000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rahima GuGune گواہ شد نمبر 1 Syamsuddin Lakora۔ گواہ شد نمبر 2 Sukaryadi

مسل نمبر 85559 میں Nansi Tawa'a

زوجہ Sukar Yadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nansi Tawa'a۔ گواہ شد نمبر 1 Rustam.M۔ گواہ شد نمبر 2 Sukaryadi

مسل نمبر 85560 میں

Masyarillh Achmadi

ولد M.Soleh Achmadi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 125 مربع میٹر مالیتی -/RP22500000 (2) زمین برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP500000 (3) زمین برقبہ 125 مربع میٹر مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Masyarillah Achmadi۔ گواہ شد نمبر 1 Asep Soepullah۔ گواہ شد نمبر 2 Mamat Rahmat

مسل نمبر 85561 میں Nurul Syamsiah

بنت Syamsudin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurul Syamsiah گواہ شد نمبر 1 Rahim Subarja۔ گواہ شد نمبر 2 Syamsudin

مسل نمبر 85562 میں Harjito

ولد Suharjo قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Harjito۔ گواہ شد نمبر 1 Taufik.A.Djuwaeni گواہ شد نمبر 2 Mudjahid Ahmad SE

مسل نمبر 85563 میں Hasmah

زوجہ Syahril St Sati قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ برقبہ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP 33600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2357600 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hasmah۔ گواہ شد نمبر 1 Mubarak Achmad وصیت نمبر 32897۔ گواہ شد نمبر 2 Syahril St Sati

مسل نمبر 85564 میں

Muhammad Akram Djazuli

ولد Sukari قوم...... پیشہ مبلغ عمر 29 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1486000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Akram Djazuli۔ گواہ شد نمبر1 Dasirum۔ گواہ شد نمبر2 Boniranwa

مسل نمبر 85565 میں Idahilma

زوجہ Nur Sadik قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 45 گرام مالیتی RP567000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP8030000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Isdahilma۔ گواہ شد نمبر1 Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر2 Saleh Ahmadi

مسل نمبر 85566 میں Robiah

زوجہ Azhar Ahmad قوم...... پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر RP77777/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Robiah۔ گواہ شد نمبر1 Muhammad Nuri۔ گواہ شد نمبر2 Salman Muis

مسل نمبر 85567 میں زین العابدین عابد

ولد چراغ حسین قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زین العابدین عابد۔ گواہ شد نمبر1 داؤد احمد خان ولد محمد یعقوب خان۔ گواہ شد نمبر2 منیر احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 85568 میں داؤد احمد خان

ولد محمد یعقوب خان قوم پٹھان پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 290/- یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد خان۔ گواہ شد نمبر1 داؤد احمد ولد ملک فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر2 محمد آفاق خان ولد محمد اشفاق خان

مسل نمبر 85569 میں Mosa Wadero

ولد Wagogo قوم Mugisa پیشہ فارمر عمر 48 سال بیعت 1991ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین ڈیڑھ ایکڑ مالیتی UG$1500000/- (یوگنڈا ڈالر)۔ اس وقت مجھے مبلغ UG$200000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mosa Wadero۔ گواہ شد نمبر1 Yunusu Mddol گواہ شد نمبر2 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264

مسل نمبر 85570 میں

Mohammad Kato Nsugoba

ولد Ramazan قوم Muganda پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت 1986ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی UG$75000000/- (2) مکان مالیتی UG$105000000/- (3) 5 عدد گاڑیاں مالیتی UG$67000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 19 ملین UG$ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 9 ملین UG$ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Kato Nsugoba۔ گواہ شد نمبر1 Madoi Yunusu۔ گواہ شد نمبر2 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264

مسل نمبر 85571 میں Ali Sat Nkutu

ولد Khalid Nkutu قوم Nangobi پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1986ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ UG$25000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ali Sat Nkutu۔ گواہ شد نمبر1 Yunusu Mddol۔ گواہ شد نمبر2 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264

مسل نمبر 85572 میں Badru Kakungl

ولد Hussain Baddo قوم Muganda پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1987ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ UG$150000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Badru Kakungl۔ گواہ شد نمبر1 Yunusu.M۔ گواہ شد نمبر2 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264

مسل نمبر 85573 میں Mwada Nsubuga

ولد Musa Mubira قوم Nsubuja پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت 2004ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ UG$100000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mwada Nsubuga۔ گواہ شد نمبر1 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264۔ گواہ شد نمبر2 Mohammad Kibaru

مسل نمبر 85574 میں

Haji Hussain Busonnia

ولد Idrees Walia قوم...... پیشہ فارمر عمر 62 سال بیعت 1979ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 ایکڑ زمین مالیتی UG$8000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ UG$25000/- ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Haji Hussain Busonnia۔ گواہ شد نمبر1 Yunusu.M۔ گواہ شد نمبر2 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264

مسل نمبر 85575 میں Jamil Muzzu

ولد Luqman.G قوم Muzzu پیشہ مکینک (ریڈیو) عمر 31 سال بیعت 1993ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ UG$80000/- ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jamil Muzzu۔ گواہ شد نمبر1 Younus Madoi۔ گواہ شد نمبر2 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264

مسل نمبر 85576 میں Jubair Ndugu

ولد Salaim Kimoro قوم...... پیشہ فارمر عمر 53 سال بیعت 1982ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ UG$17000/- ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jubair Ndugu۔ گواہ شد نمبر1 Yunusi.M۔ گواہ شد نمبر2 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264

مسل نمبر 85577 میں Hesombo Musa

ولد Mwido Salik قوم...... پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 40x20 مربع فٹ مالیتی UG$260000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ UG$70000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hesombo Musa۔ گواہ شد نمبر1 Yunusu.M۔ گواہ شد نمبر2 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264

مسل نمبر 85578 میں

Abdul Hakim Kizza

ولد Suleman Wagam bore قوم...... پیشہ فارمر عمر 41 سال بیعت 1982ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین ایک ایکڑ مالیتی UG$1000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ UG$17000/- ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ UG$200000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakim Kizza۔ گواہ شد نمبر1 Yunusu.M۔ گواہ شد نمبر2 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264

مسل نمبر 85579 میں Taus Nambalirwa

ولد Sh.Hassan Isabirye قوم Kobe پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس

وقت مجھے مبلغ -/UG$30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Taus Nambalirwa۔ گواہ شدنمبر Sowedi.K1۔ گواہ شد نمبر2 Sh.Hassan Isa

مسل نمبر 85580 میں Kamara Ali

ولد Charlas Kamara قوم...... پیشہ Mutolo عمر 36 سال بیعت 1990ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/UG$350000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kamara Ali۔ گواہ شدنمبر 1 افضال احمد رؤف۔ گواہ شدنمبر2 Saddam Tamale

مسل نمبر 85581 میں

Zaid Mubiru Kiyenje

ولد Salim Mubiru قوم...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 2005ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 11-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/UG$70000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Zaid Mubiru Kyenje۔ گواہ شدنمبر 1 رفیع احمد۔ گواہ شدنمبر 2 رشید احمد نوید

مسل نمبر 85582 میں

Hakim Rajab Kizanyiro

ولد Haji Rajab قوم Sempala پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 2004ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 5-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/UG$50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Hakim Rajab.K۔ گواہ شد نمبر1 افضال احمد رؤف وصیت نمبر 27427۔ گواہ شدنمبر2 رشید احمد نوید وصیت نمبر 30860

مسل نمبر 85583 میں Salim Bumba

ولد Sadaq Kirja قوم...... پیشہ معلم عمر 25 سال بیعت 2001ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 6-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/UG$60000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Salim Bumba۔ گواہ شدنمبر Sowedi.K1۔ گواہ شد نمبر2 Sh.Hassan

مسل نمبر 85584 میں

Abubakar kiplagti Kibll

ولد John Kiplagat Kibll قوم...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 2002ء ساکن کینیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی -/KSH750000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KSH17355 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Abubakar Kiplagti Kibll۔ گواہ شدنمبر 1 ملک بشارت احمد۔ گواہ شدنمبر2 Ibrahim Maina

مسل نمبر 85585 میں Ibrahim Maina

ولد Damiel Shiseswa قوم...... پیشہ معلم عمر 25 سال بیعت 2003ء ساکن کینیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KSH5200 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ibrahim Maina۔ گواہ شدنمبر 1 ملک بشارت احمد۔ گواہ شدنمبر2 Musa Ali

مسل نمبر 85586 میں Yasmin Hosein

زوجہ Hassan Hosein قوم...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1975ء ساکن Trinidad بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 15-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 6147 مربع فٹ مالیتی -/61000 ڈالر (2) رہائشی مکان مالیتی -/750000 ڈالر کا 1/2 حصہ (3) جیولری مالیتی -/10000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Yasmin Hosein۔ گواہ شدنمبر 1 ابراہیم بن یعقوب ۔ گواہ شدنمبر2 Idris Saqui

مسل نمبر 85587 میں

Hassan Ali Hosein

ولد George Hosein قوم...... پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت 1953ء ساکن Trinidad بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/750000 ڈالر کا 1/2 حصہ (2) فرنیچر سٹور مالیتی -/1000000 ڈالر (3) کمپنی میں 25% حصہ -/500000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Hassan Ali Hosein۔ گواہ شد نمبر1 ابراہم بن یعقوب۔ گواہ شدنمبر2 Idris Saqui

مسل نمبر 85588 میں عطاء اللہ

ولد خدابخش ناصر قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع ربوہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D3200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عطاء اللہ۔ گواہ شدنمبر 1 Muhammad Sowe۔ گواہ شدنمبر 2 سید سعید الحسن

مسل نمبر 85589 میں عبدالعزیز

ولد عبدالمجید قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگاپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 2927 مربع فٹ مالیتی -/1000000 ڈالر (2) نقدرقم -/670000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالعزیز۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالرفیق ولد عبدالعزیز۔ گواہ شدنمبر 2 سلیم ولد عبدالمجید

مسل نمبر 85590 میں سید ناصر احمد

ولد سید مبشر احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL600 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید ناصر احمد۔ گواہ شدنمبر 1 حمید اللہ۔ گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد خان

مسل نمبر 85591 میں اشفاق احمد

ولد محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 4-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL2000 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اشفاق احمد۔ گواہ شدنمبر 1 اختر محمود۔ گواہ شدنمبر 2 فضل کریم

مسل نمبر 85592 میں مدیحہ حناء

بنت فضل احمد جاوید قوم رِند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 28-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ حناء۔ گواہ شدنمبر 1 محمد طارق۔ گواہ شدنمبر 2 غلام مصطفیٰ چوہدری

مسل نمبر 85593 میں محمد خلیل شیخ

ولد محمد شیخ قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 57 سال بیعت 1974ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 550 مربع میٹر کا 1/3 حصہ یہ بینک قرض سے سے لیا گیا ہے (2) کار 1 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3362 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خلیل شیخ ۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی ۔ گواہ شد نمبر2 احمد صدیق ولد سلیم صدیق

مسل نمبر 85594 میں Janat Kusi

زوجہ Sahafiq Kusi قوم AKAN پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/2000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Janat Kusi۔ گواہ شدنمبر 1 Sadeik Boatenq۔ گواہ شدنمبر2 I.A Wemah

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم طارق محمود طاہر صاحب استاد مدرسۃ الظفر وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 11/اگست 2008ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام ''ذیشان طاہر'' عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم سردار خان صاحب دارالرحمت وسطی کا پوتا اور مکرم چوہدری حفیظ اللہ وڑائچ صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، باعمر، خادم سلسلہ، خادم خلافت نیز والدین اور خاندان کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

المناک حادثہ

❁ مکرم ممتاز احمد صاحب کارکن نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے مکان واقع رحمٰن کالونی گلی نمبر 5 ربوہ کی مورخہ 19/اگست 2008ء کو دوپہر ساڑھے تین بجے ایک کمرے کی چھت گرنے سے خاکسار کی بیٹی ھبہ ممتاز جس کی عمر 11 سال تھی اور گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول میں چھٹی کلاس کی طالبہ تھی چھت کے ملبے تلے دب جانے کی وجہ سے موقع پر ہی وفات پاگئی بچی کی نماز جنازہ اسی دن نماز عشاء کے بعد دارالیمن غربی میں محترم سلیم الدین صاحب صدر محلہ نے پڑھائی جبکہ قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے دعا کروائی۔ بچی مکرم عبدالرشید صاحب طاہر آباد غربی کی پوتی اور مکرم محمد رفیق صاحب دارالیمن غربی کی نواسی تھی، مرحومہ بیٹی کے علاوہ خاکسار کی ایک بیٹی اور ایک بیٹا ہے جن کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس حادثہ سے محفوظ رکھا۔ جبکہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ طاہرہ سلطانہ صاحبہ ٹیچر گورنمنٹ پرائمری سکول دارالصدر شرقی ربوہ اس حادثہ میں شدید زخمی ہوئیں۔ ان کی دونوں ٹانگیں فریکچر ہوئیں اور کمر پر چوٹ لگی ہے۔ اس وقت فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ایک ٹانگ کا آپریشن ہو چکا ہے جبکہ دوسری ٹانگ کا آپریشن ایک دو دن میں متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے میری اہلیہ صاحبہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ اسی طرح خاکسار کی بیٹی مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے اس کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو اس صدمہ کو برداشت کرتے ہوئے صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ یوم آزادی پاکستان

❁ مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 17/اگست 2008ء کو مجلس نابینا ربوہ کے زیر اہتمام یوم آزادی کے حوالہ سے ایک تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم منیر احمد صاحب عابد مربی سلسلہ تھے۔ یہ تقریب صبح 10 بجے خلافت لائبریری کے چلڈرن سیکشن میں منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم ونظم کے بعد مکرم ریاض محمود صاحب باجوہ مربی سلسلہ شعبہ تاریخ نے قیام پاکستان میں جماعت احمدیہ کی خدمات کے حوالہ سے تقریر کی۔ بعدازاں مکرم حفیظ احمد صاحب جہ ممبر مجلس نابینا نے اپنا خوبصورت ترانہ پیش کیا مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا نے پاکستان اور جماعت کی خدمات کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدازاں مہمان خصوصی نے احمدیہ جماعت کی پاکستان کیلئے خدمات کے موضوع پر تقریر کی ازاں بعد مہمانوں کی خدمت میں مشروبات پیش کئے گئے۔ بعدہ خاکسار نے احباب وممبران کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ولادت

❁ مکرم فضل کریم قمر صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم قدیر احمد ناصر صاحب ومکرمہ بشریٰ صدیقہ قدیر صاحبہ کو مورخہ 16 جولائی 2008ء کو چوتھی بیٹی سے نوازا ہے۔ بیٹی خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ کا نام ''ھادیہ قدیر'' تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم حکیم نذیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ دارالرحمت غربی ربوہ کی نواسی ہے۔

اسی طرح میرے چھوٹے بیٹے مکرم سعید احمد انجم صاحب ومکرمہ شازیہ بشارت صاحبہ مقیم ہالینڈ کو محض خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے شادی کے چار سال بعد مورخہ 24 جولائی 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ کا نام وانیہ احمد انجم تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم بشارت احمد دہڑوی صاحب گلشن جامی کراچی کی نواسی ہے احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو نومولود بچیوں کو صحت وتندرستی نیک نامی کامیابیوں سے ہمکنار کرے عبادت گزار متقی اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مکرم خالد سیف اللہ صاحب جنرل سیکرٹری

اسلام آباد کے خلافت جوبلی پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اسلام آباد نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء-2008ء کے سلسلہ میں درج ذیل پروگرام کرنے کی توفیق پائی۔

16 فروری 2008ء کو مجلس عاملہ ضلع اسلام آباد کا ریفریشر کورس منعقد کیا گیا۔

6 مارچ 2008ء کو الوصیت سیمینار منعقد کیا گیا۔ مکرم مرزا عبدالصمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز نے شرکت کی۔ خدا کے فضل سے اسلام آباد نے اپنا ٹارگٹ 50% وصایا کا حاصل کر لیا ہے۔

مرکزی پروگرام میں شرکت

مورخہ 27 مئی 2008ء کو لندن میں ہونے والے جلسہ یوم خلافت سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کو سننے کے لئے پروگرام بیت الذکر اسلام آباد میں تشکیل دیا گیا۔ رجسٹریشن کی گئی اور تمام شرکاء کو بیجز لگائے گئے۔ وقار عمل کے ذریعہ سے بیت الذکر کی مکمل صفائی کی گئی۔ مختلف بینرز اور جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ نیز چراغاں بھی کیا گیا۔

اس دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ بعد میں خلافت کے موضوع پر درس ہوا۔ پانچ بکروں کی قربانی کی گئی محترم منیر احمد فرخ صاحب امیر ضلع اسلام آباد کی زیر صدارت جلسہ خلافت منعقد کیا گیا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی ضلع اسلام آباد اور مکرم امیر صاحب ضلع نے خطاب کیا۔ حاضرین کی کھانے، مٹھائی وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ کھانے کے اخراجات مکرم چوہدری سراج دین صاحب مرحوم کے بچوں نے والد صاحب کی طرف سے دیئے۔ تین سو افراد کا کھانا ایدھی سنٹر بھی بھجوایا گیا۔ کل شرکاء کی تعداد 2550 تھی۔

یکم جون کو مختلف سکولوں میں پوزیشن لینے والے طلباء کو انعامات دینے کے لئے ایک تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں گزشتہ تین سالوں میں نمایاں پوزیشنیں لینے والوں میں محترم امیر صاحب ضلع نے انعامات تقسیم کئے۔

مورخہ 23 مارچ 2008ء کو جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کیا گیا۔ مرکز سے آئے ہوئے مہمان محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ، محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان، مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان اور مکرم میجر شاہد سعدی صاحب قائد ایثار مجلس انصار اللہ پاکستان نے شرکت فرمائی۔ 1250۔ افراد نے اس پروگرام سے استفادہ کیا۔

سیکیورٹی پیپر ملز

سیکیورٹی پیپر ملز، پاکستان کا ایک ادارہ ہے۔ جہاں پاکستان میں استعمال ہونے والے سیکیورٹی دستاویزات کا کاغذ تیار ہوتا ہے۔ اس ادارہ کا سنگ بنیاد 23/اگست 1966ء کو پاکستان کے اس وقت کے مرکزی وزیر تجارت مسٹر غلام فاروق نے رکھا تھا۔

یہ ادارہ، علاقائی تعاون برائے ترقی کی تنظیم کا پہلا مشترکہ منصوبہ تھا۔ اس سے پہلے پاکستان میں صرف نیوز پرنٹ اور تحریر کے لئے کاغذ تیار ہوا کرتا تھا اور دستاویزی کاغذ کی درآمد پر ساٹھ سے ستر لاکھ روپے سالانہ کا زرمبادلہ خرچ ہوتا تھا۔ مگر سیکیورٹی پیپر ملز کے قیام کے بعد نہ صرف پاکستان بلکہ ایران اور ترکی بھی دستاویزی کاغذات کی ضروریات کے لئے خود کفیل ہو گئے۔ اس طرح نہ صرف یہ کہ قیمتی زرمبادلہ بچا بلکہ پانچ سو ہنرمند افراد کو روزگار بھی فراہم ہوا۔

سیکیورٹی پیپر ملز کا منصوبہ پاکستان سیکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن نے تیار کیا تھا اس منصوبے پر کل تین کروڑ روپے لاگت آئی تھی جس میں سوا کروڑ روپے کا زرمبادلہ بھی شامل تھا یہ زرمبادلہ حکومت برطانیہ نے حکومت پاکستان کو بطور قرض فراہم کیا تھا۔

پاکستان کے اس اہم ادارے کا افتتاح 5 جولائی 1969ء کو صدر یحییٰ خان نے کیا۔

درخواست دعا

❁ مکرمہ مبارکہ بشارت صاحبہ زوجہ مکرم بشارت احمد صاحب کھوکھر باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری ہمشیرہ محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد صدیق صاحب شاکر کچا راوی روڈ لاہور عرصہ سوا سال سے بوجہ برین ہیمبرج اور فالج شدید بیمار ہیں کمزوری بہت ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم خالد محمود صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم عبدالرحمٰن صابر صاحب سابق کارکن نظارت مال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کچھ عرصہ سے بعارضہ یرقان، بخار اور تے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد انہیں شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

واہ فیکٹری کے باہر 2 خودکش حملے، 70 افراد جاں بحق

ٹیکسلا کے قریب آرڈیننس فیکٹری واہ کینٹ کے دو مرکزی دروازوں پر خودکش دھماکوں میں 70 ملازمین جاں بحق اور 200 کے قریب زخمی ہو گئے جن میں 70 کی حالت تشویشناک ہے۔ دھماکے عین چھٹی کے وقت ہوئے جب ہزاروں افراد باہر نکل رہے تھے۔ تحریک طالبان پاکستان نے دھماکوں کی ذمہ داری قبول کر لی ہے جبکہ سیکیورٹی اہلکاروں نے ایک مبینہ خودکش حملہ آور کو گرفتار کرلیا۔ ریجنل پولیس چیف ناصر درانی نے بتایا کہ دھماکوں سے زیادہ تر فیکٹری کے سویلین ملازمین نشانہ بنے ہیں۔ اعلیٰ سیاسی حکام نے دھماکوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔

پیپلز پارٹی پنجاب کا زرداری سے صدر کا عہدہ سنبھالنے کا مطالبہ

پیپلز پارٹی پنجاب کی پارلیمانی پارٹی نے شریک چیئرمین آصف علی زرداری سے ملک کی صدارت سنبھالنے کا مطالبہ کرنے کی قرارداد منظور کرلی، مسلم لیگ (ن) سمیت تمام اتحادی جماعتوں سے بھی جمہوریت اور ملک کی خاطر حمایت کے لئے کہا گیا۔ گورنر ہاؤس لاہور میں پیپلز پارٹی کی پارلیمانی پارٹی کا ہنگامی اجلاس ہوا۔ اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے گورنر پنجاب نے کہا کہ ہم منظور کی گئی قرارداد سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس میں بھی دیں گے اور ان سے سفارش کریں گے کہ وہ بھی آصف زرداری کی صدارت کیلئے حمایت کریں۔

باجوڑ میں عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں پر بمباری' 11 افراد ہلاک

سوات میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے سابق یونین ناظم اور اے این پی کے رہنما سمیت 5/افراد ہلاک ہو گئے جبکہ باجوڑ میں طالبان کے ٹھکانوں پر بمباری سے مزید 11 عسکریت پسند اور کرم ایجنسی میں متحارب فریقوں کے درمیان جھڑپوں میں 5 افراد ہلاک اور 9 زخمی ہو گئے۔ فائرنگ سے ہلاک ہونے والے 5 افراد کی ذمہ داری طالبان نے قبول کر لی ہے۔ ایجنسی میں 17 روز سے کاروباری مراکز مکمل طور پر بند ہیں اور علاقے میں غیر اعلانیہ کرفیو نافذ ہے۔

بھارت نے ستلج میں دوبارہ 52081 کیوسک پانی چھوڑ دیا

بھارت نے ایک بار پھر دریائے ستلج میں 52 ہزار 81 کیوسک پانی چھوڑ دیا ہے۔ جس سے قصور اور اس کے گردونواح کے علاقوں میں سیلاب آنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔

حکمران اتحاد کو خطرہ، سٹاک مارکیٹ لرز گئی اربوں روپے ڈوب گئے

ملک میں غیر یقینی سیاسی صورتحال اور حکمران اتحاد کے ٹوٹنے کے خدشات کے باعث سٹاک مارکیٹ میں انتہائی مندی پائی جاتی ہے اور ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں بھی 1.2 فیصد کمی ہوئی ہے۔ ایس ای 100 انڈیکس 289.33 پوائنٹس کمی کے ساتھ 10236.66 پوائنٹس پر آ گیا۔ سرمایہ کاروں کے ایک کھرب 2 ارب 66 کروڑ 10 لاکھ 21 ہزار 45 روپے ڈوب گئے۔ کرنسی مارکیٹ میں سرمایہ کاروں کا کہنا ہے کہ سیاسی صورتحال کے باعث ملکی معیشت کی خراب صورتحال ٹھیک ہونے میں وقت لگ سکتا ہے۔

☆......☆......☆

جعلی ادویات کے کاروبار کا فروغ

جعلی یا غیر معیاری ادویات کا مسئلہ کسی ایک ملک تک محدود نہیں ہے جن ممالک میں قانون کی گرفت کمزور ہے وہاں جعلی ادویات ایک وبا کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ عالمی سطح پر جعلی ادویات پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے عالمی ادارۂ صحت نے پہلی بار 1985ء میں کینیا کے دارالحکومت نیروبی میں منعقدہ کانفرنس میں اسے عالمی مسئلہ قرار دیا تھا۔ بعدازاں اس مسئلہ پر سنجیدگی سے کام کیا گیا۔ عالمی ادارہ صحت کی درخواست پر اسے جنوری 1999ء سے اکتوبر 2000ء تک 20 ممالک کی طرف سے 40 رپورٹیں ملیں۔ ان رپورٹوں کی روشنی میں یہ حقیقت سامنے آئی کہ جعلی ادویات ترقی یافتہ اور ترقی پذیر دونوں ممالک میں تیار کی جارہی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر میں سپلائی کی جانے والی ادویات میں 8 سے 10 فیصد جعلی ہوتی ہیں۔ بعض ممالک میں یہ شرح 40 فیصد تک دیکھنے میں آئی ہے۔ چین' پاکستان' بھارت اور میکسیکو میں جعلی ادویات کا معاملہ بہت زیادہ گھمبیر صورت اختیار کر چکا ہے عالمی ادارہ صحت کے مطابق 2003ء میں دنیا بھر میں 32 بلین ڈالر کی جعلی ادویات فروخت ہوئیں۔ 2006ء میں یہ تعداد بڑھ کر 40 بلین ڈالر تک جا پہنچی۔ جعلی ادویات کے بڑھتے ہوئے کاروبار اور اس کی روک تھام کے ناقص انتظامات دیکھتے ہوئے ماہرین پیشگوئی کر رہے ہیں کہ 2010ء تک جعلی ادویات کا کاروبار 75 بلین ڈالر تک جا سکتا ہے۔ یورپی یونین میں بعض جنسی مسائل کے حل کی جعلی ادویات بہت زیادہ استعمال کی جاتی ہیں۔ تاہم دوسری اہم دوائیں جیسے اینٹی کولیسٹرول' اینٹی آسٹیوپوروسس یا ہائپرٹینشن (بیش فشار خون) کنٹرول کرنے والی ادویات بھی جعلی پائی گئی ہیں۔ میکسیکو میں جعلی ادویات کا کاروبار سالانہ 650 ملین ڈالر تک جا چکا ہے۔ کینیا میں سالانہ 130 ملین امریکی ڈالر کی جعلی ادویات فروخت ہوتی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کی تحقیق کے مطابق کم ترقی یافتہ ممالک میں 25 فیصد دوائیں جعلی پائی گئی ہیں۔

مختلف ممالک میں جعلی ادویات کی تعداد مختلف پائی جاتی ہے۔ بھارت میں 9' میکسیکو 10' نائیجریا 40 سے 50 فیصد' پاکستان 40 سے 50 فیصد' روس 3.5 سے 12' اور تھائی لینڈ میں 8.5 فیصد جعلی ادویات فروخت ہو رہی ہیں۔ عالمی ادارۂ صحت کی رپورٹ میں دنیا بھر کی جعلی ادویات میں بھارت کا حصہ 35 فیصد بتایا گیا ہے' جہاں فروخت ہونے والی ہر چار میں سے ایک دوا جعلی ہوتی ہے۔ بھارت کی گیارہ ریاستوں میں دواؤں کی جانچ پڑتال کیلئے کوئی لیبارٹری نہیں ہے۔ عالمی پالیسی نیٹ ورک کے مطابق چین میں چند مصنوعات ایسی ہیں جن کی 50 اور 85 فیصد جعلی نقول تیار ہو رہی ہیں۔ پیرو میں سالانہ 66 ملین ڈالر مالیت کی جعلی ادویات فروخت ہوتی ہیں انگولا میں 70 فیصد ادویات غیر ملکی باشندوں کے ذریعے آتی ہیں۔ کولمبیا میں 60 ملین ڈالر سالانہ کی جعلی ادویات فروخت ہوتی ہیں۔

ترقی پذیر ممالک کی طرح ترقی یافتہ ممالک بھی اس مسئلے سے دوچار ہیں۔ امریکا کے ادارے "یونائیٹڈ سٹیٹس فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن" نے 2006ء میں مخصوص ادویات کے غیر معیاری ہونے سے عوام کو آگاہ کیا۔ اسی سال ہالینڈ کے ادارہ صحت کے انسپکٹروں نے انٹرنیٹ کے ذریعے ایک مضر صحت دوا خریدنے سے خبردار کیا۔ انٹرنیٹ کے ذریعے فروخت ہونے والی ادویات میں 50 فیصد جعلی ہوتی ہیں' جن کے پیکٹوں پر تیار کنندہ کمپنی کا پتہ تحریر نہیں ہوتا۔ ہالینڈ میں بہت سے ایسے جعلی کیپسول پکڑے گئے ہیں۔ جن میں مضر صحت مواد بھرا ہوا تھا۔ پچھلے سال برطانیہ میں ایک دوا کے 5 ہزار جعلی پیکٹ پکڑے گئے جن کی مالیت پانچ لاکھ پاؤنڈ تھی۔

(سنڈے ایکسپریس 5/اگست 2007ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔اگست

طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	1:11
غروب آفتاب	7:46

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

MBBS / BDS & Engineering in Ukraine
Affiliated with WHO & Engineering Council
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No Bank statement.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

FD-10

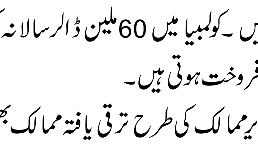
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889